# سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۱۹۸۰

# SINDH ORDINANCE NO.VIII OF 1980

# سندھ اسپورٹس بورڈ آرڈیننس، ۱۹۸۰

# THE SINDH SPORTS BOARD ORDINANCE, 1980

## (CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)

### باب -I
### شروعات

### Chapter-I
### PRELIMINARY

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ تعریف
Definitions

### باب -II
### بورڈ

### Chapter-II
### THE BOARD

۳۔ بورڈ
Board
۴۔ بورڈ کی تشکیل
Composition of the Board
۵۔ میمبر کی برطرفی
Removal of a Member
۶۔ بورڈ کے کام

Functions of the Board

۷۔ بورڈ کے اختیارات

Powers of the Board

۸۔ بورڈ کی ایگزیکٹو اتھارٹی

Executive authority of the Board

## باب -III

## کمیٹیاں اور ایسوسی ایشن

## Chapter-III

## COMMITTEES AND ASSOCIATION

۹۔ ایگزیکٹو کمیٹی

Executive Committee

۱۰۔ ڈویزنل اور ضلعی کمیٹیاں

Divisional and District Committees

۱۱۔ ایسوسی ایشن

Associations

۱۲۔ ایسوسی ایشنز کے کاموں کی نظرداری

Supervisions of the activities of the associations

## باب -IV

## فنڈ، اکاؤنٹس اور آڈٹ

## Chapter-IV

## FUND, ACCOUNTS AND AUDIT

۱۳۔ بورڈ فنڈ

Board Fund

۱۴۔ اکاؤنٹس اور آڈٹ

Accounts and audit

## باب -V

## جنرل پرووِیزنس

## Chapter-V

## GENERAL PROVISIONS

۱۵۔ حکومت کے اختیارات

Powers of Government
۱۶۔ سیکریٹری اور خزانچی کے اختیارات
Powers of Secretary and Treasurer
۱۷۔ قواعد
Rules
۱۸۔ ضوابط
Regulations
۱۹۔ عدالتی کارروائی پر پابندی
Jurisdiction of courts barred
۲۰۔ ضمانت
Indemnity

# سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۱۹۸۰

# SINDH ORDINANCE NO.VIII OF 1980

# سندھ اسپورٹس بورڈ آرڈیننس، ۱۹۸۰

# THE SINDH SPORTS BOARD ORDINANCE, 1980

[۴ جون ۱۹۸۰]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ اسپورٹس بورڈ قائم کیا جائے گا۔

جیسا کہ سندھ اسپورٹس بورڈ کا قیام مقصود ہے۔

اب اس لیئے، ۵ جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان کے تحت، قانون (نافذ ہونے والا تسلسل) حکم، ۱۹۷۷ کی

روشنی میں، گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

## باب-I
## شروعاتی

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ اسپورٹس بورڈ آرڈیننس، ۱۹۸۰ کہا جائے گا۔
(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس آرڈیننس میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "ایسوسی ایشن" مطلب دفعہ ۱۱ کے تحت رجسٹرڈ کسی اسپورٹ یا کھیل کی صوبائی ایسوسی ایشن؛
(b) "بورڈ" مطلب دفعہ ۳ کے تحت قائم کردہ سندھ اسپورٹس بورڈ؛
(c) "بائی لاز" مطلب ایسوسی ایشن کے بائی لاز؛
(d) "چیئرمین" مطلب بورڈ کا چیئرمین؛
(e) "ضلع کمیٹی" مطلب بورڈ کی ضلع کمیٹی؛
(f) "ڈویزنل کمیٹی" مطلب بورڈ کی ڈویزنل کمیٹی؛
(g) "ایگزیکٹو کمیٹی" مطلب بورڈ کی ایگزیکٹو کمیٹی؛
(h) "فنڈ" مطلب بورڈ کا فنڈ؛
(i) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛
(j) "میٹنگ" مطلب بورڈ کی میٹنگ؛
(k) "میمبر" مطلب بورڈ کا میمبر؛
(l) "ضوابط" مطلب اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛
(m) "قواعد" مطلب اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد؛
(n) "سیکریٹری" مطلب بورڈ کا سیکریٹری؛
(o) "خزانچی" مطلب بورڈ کا خزانچی۔

بورڈ
Board

## باب -II

## بورڈ

بورڈ کی تشکیل
Composition of the Board

۳- (۱) جتنا جلد ہو سکے بورڈ قائم کیا جائے گا، جس کو سندھ اسپورٹس بورڈ کہا جائے گا۔

(۲)بورڈ ایک باڈی کارپوریٹ ہوگا اور اس کو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے اور رکھنے کے لیئے حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گا اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

(۳)بورڈ کے ہیڈ کوارٹرز کراچی میں ہوں گے یا ایسی دوسری جگہ جیسے حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے طے کرے۔

۴-(۱) بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

| | |
|---|---|
| (i)سندھ کا گورنر، یا اس کا نامزد کردہ | چیئرمین |
| [1](ii)تعلیم اور کھیلوں کا وزیر | وائیس چیئرمین |
| [2](ii-a)سندھ حکومت کے محکمہ ثقافت کا سیکریٹری]] | میمبر |
| [3](ii-b)سندھ حکومت کی ہاؤسنگ، ٹاؤن پلاننگ، رورل ڈولپمنٹ اور لوکل گورنمنٹ محکمہ کا سیکریٹری۔ | میمبر |
| (ii-c)میئر، کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن | میمبر |
| (ii-d)میئر، حیدرآباد میونسپل | میمبر |

---

[1] ۱۹۸۲ کے سندھ آرڈیننس نمبر XII کی طرف سے تبدیل کردہ دفعہ (ii)(1)(4) (17-03-1982)

[2] ۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ نمبر VII کے تحت شامل کردہ دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ii-a) (07-03-1994)

[3] ۱۹۸۴ کے سندھ ایکٹ نمبر XXX کے تحت شامل کردہ دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (۱) کی ذیلی شقوں (ii-b) سے (ii-e) تک (15-10-1984)

| | |
|---|---|
| کارپوریشن۔] | |
| (iii)ڈویزنس جا کمشنر | میمبرز |
| (iv) ڈائریکٹر آف اسپورٹس سندھ | میمبر |
| (v) ڈائریکٹرس آف اسکول ایجوکیشن، کراچی اور حیدرآباد | میمبرز |
| (vi) ڈائریکٹرس آف کالیج ایجوکیشن، کراچی اور حیدرآباد | میمبرز |
| (vii) ڈائریکٹر آف ٹیکنیکل ایجوکیشن، سندھ | میمبر |
| (viii) دس نامور لوگ جو اسپورٹس اور کھیلوں میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ حکومت کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے۔ | میمبرز |
| (ix) ایسوسی ایشنز کے چار نمائندہ حکومت کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے | |

میمبر کی برطرفی
Removal of a Member

بورڈ کے کام
Functions of the Board

[1][(2) محکمہ ثقافت کا سیکریٹری اور ڈائریکٹر آف اسپورٹس ترتیبوار بورڈ کے سیکریٹری اور جوائنٹ سیکریٹری ہوں گے۔]

[2][(2-A) گورنر نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی شخص کو سرکاری یا غیر سرکاری میمبر مقرر کر کے بورڈ کی تشکیل میں ترمیم کر سکتا ہے۔]

(۳)آفیس کے مقصد کے لیئے مقرر کردہ سرکاری میمبر آفیس چھوڑنے پر میمبر نہیں رہے گا۔

(۴)ایک غیر سرکاری میمبر جب تک وہ گورنر کو ایک تحریری خط کے ذریعے استعیفیٰ نہ دے یا اس کو پہلے ہٹایانہ جائے، دو سال کے عرصے کے لیئے

---

[1] 1994 جي سنڌ ايڪٽ نمبر VII طرفان تبديل ڪيل دفعه 4 جو ذيلي دفعه (2) (07-03-1994)

[2] 1984 جي سنڌ ايڪٽ نمبر XXX موجب شامل ڪيل دفعه 4 جو ذيلي دفعه 2-A (15-10-1984)

آفیس رکھ سکے گا اور دوبارہ مقرری کے اہل ہوگا۔

(۵)اگر ایک غیر سرکاری میمبر کی سیٹ اس کی مدت کے دوران خالی ہو، تو وہ آسامی ذیلی دفعہ (۱) کی گنجائشوں کے تحت بھری جائے گی اور مقرر کردہ میمبر رہتی مدت کے لیئے آفیس رکھ سکے گا۔

بورڈ کے اختیارات
Powers of the Board

(٦)بورڈ یا اس کی کسی بھی کمیٹی کی کوئی بھی کارروائی بورڈ کی کمیٹی میں آسامی کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوگی، جیسے بھی معاملہ ہو۔

۵۔ حکومت تحریری طور پر حکم کے ذریعے غیر سرکاری میمبر کو برطرف کر سکتی ہے، اگر وہ:

(a) اس آرڈیننس کے تحت اپنی ذمیداریاں نبھانے سے انکار کرتا ہے یا ناکام ہوتا ہے یا ذمیداریاں نبھانے کے اہل نہیں رہتا؛

(b) حکومت کی نظر میں اس نے اپنی میمبر کی حیثیت کو خراب کیا ہے؛

(c) بورڈ کی مسلسل تین میٹنگس میں سے غیر حاضر رہا ہے؛

(d) بداخلاقی کے جرم میں سزایافتہ ہے۔

٦۔ بورڈ کے مندرجہ ذیل کام ہوں گے، یعنی:

(i) صوبے میں اسپورٹس، کھیلوں اور طبی تعلیم کو فروغ دینا اور اس سلسلے میں عام حکمت عملی بنانا؛

بورڈ کی ایگزیکٹو اتھارٹی
Executive authority of the Board

(ii) عوام کے سارے طبقوں میں اسپورٹس اور کھیلوں کے لیئے پیار اور دلچسپی پیدا کرنا؛

(iii) ایسوسی ایشنز کی تشکیل اور بہتر طریقے کام کاج ہو فروغ دلانا؛

ایگزیکٹو کمیٹی
Executive Committee

(iv) صوبے میں اسپورٹس اور کھیلوں کی سرگرمیوں میں مدد کرنا، فروغ دلانا اور سرپرستی کرنا؛

(v) ایسوسی ایشنز [1](ضم کرنا)؛

---

[1] ۱۹۸۲ کے سندھ ایکٹ نمبر I کے تحت تبدیل کردہ لفظ "رجسٹر" (30-01-1982)

(vi) کسی شخص، باڈی یا تنظیم سے کوئی رقم، مالی گرانٹس، امداد اور چندہ حاصل کرنا؛

(vii) اسپورٹس اور کھیلوں کی ترقی اور بہتری کے لیئے ایسوسی ایشنز کو گرانٹس دینا؛

(viii) یہ یقین کرنا کہ جس مقصد کے لیئے گرانٹس دی گئی ہیں، وہ اس ہی مقصد کے لیئے استعمال ہو رہی ہیں؛

ڈویزنل اور ضلعی کمیٹیاں
Divisional and District Committees

(ix) عام طور پر ایسے سارے قدم اٹھانا اور چیزیں کرنا جو ضروری ہوں اور اس کے مقاصد حاصل کرنے میں مددگار ہوں-

۷- اس آرڈیننس کی دوسری گنجائشوں کے تحت، بورڈ کو سارے اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) جائیداد حاصل کرنا اور انتظام کرنا اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت عام طور پر ٹھیکوں میں حصہ لینا؛

(b) بورڈ کے خزانچی اور دیگر عملداروں اور ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط مقرر کرنا اور طے کرنا؛

(c) حکومت کی منظوری کے لیئے بورڈ کی بجٹ بنانا؛

ایسوسی ایشن
Associations

(d) اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ایگزیکٹو، ڈیوزنل، ضلعی اور دیگر کمیٹیاں بنانا؛

(e) بورڈ کی کمیٹیز، سیکریٹری اور عملداروں اور ملازمین کی طرف اختیارات منتقل کرنا؛

(f) کسی اسپورٹ یا کھیل میں دلچسپی رکھنے والے کسی شخص کو اپنے ساتھ ملانا، یا کسی ایسوسی ایشن کے کسی میمبر جس کی مدد یا مشورہ مطلوب ہو اور شرائط و ضوابط میں بیان کیا گیا ہو؛ اور

(g) حکومت کے منظوری سے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنانا۔

۸۔ چیئرمین بورڈ کی ایگزیکٹو اتھارٹی ہوگا۔

## باب -III

## کمیٹیاں اور ایسوسی ایشنز

۹۔ (۱) ایگزیکٹو کمیٹی وائیس چیئرمین، سیکریٹری، خزانچی اور تین غیر سرکاری میمبران پر مشتمل ہوگی، جن میں سے کم از کم ایک ایسوسی ایشن کا نمائندہ ہوگا۔

ایسوسی ایشنز کے کاموں کی نظرداری
Supervisions of the activities of the associations

(۲)ایگزیکٹو کمیٹی مندرجہ ذیل کام کرے گی:

(a) یہ یقین کرنا کہ اس آرڈیننس کی گنجائشیں، قواعد، ضوابط اور بائی لاز سارے لحاذ سے بنائے گئے ہیں؛

(b) ایسوسی ایشنز کے درمیاں تکراروں کے حل کے لیئے کوششیں لینا؛

(c) ڈویزنل کمیٹی یا ضلعی کمیٹی کے احکامات کے تحت اپیلیٹ اتھارٹی کے طور پر اقدام لینا؛

(d) ایسوسی ایشن کے انتظامی اور مالیاتی معاملات میں بدعنوانی کی شکایات کے جانچ پڑتال کرنا اور ایسا قدم اٹھانا جیسے ضروری ہو۔

۱۰۔ (۱) ڈویزنل کمیٹیاں اور ضلعی کمیٹیاں ایسے افراد پر مشتمل ہوں گی، جیسے بورڈ مقرر کرے۔

(۲)بورڈ کے عام ضابطہ اور نظرداری میں ڈویزنل کمیٹیاں اور ضلعی کمیٹیاں ان کے ترتیبوار دائرہ اختیار کے تحت کر سکیں گی:

(a) ڈویزنس اور ضلعی کھیلوں اور اسپورٹس کی ترقی کے لیئے قدم اٹھانا؛

(b) [1](بنانا) اور ڈویزنل اور ضلعی سطح پر ایسوسی ایشنز کی سرگرمیوں کی نظرداری کرنا؛

(c) ڈویزنل اور ضلعی سطح کی ایسوسی ایشن کے سلسلے میں دفعہ ۱۶ کے تحت بورڈ کے سارے اختیارات ہوں گے؛

بورڈ فنڈ
Board Fund

(d) ایسے دوسرے کام کریں گی جیسے ان کو بورڈ یا ایگزیکٹو کمیٹی کی طرف سے دیئے جائیں گے۔

(۳)ایگزیکٹو کمیٹی، ڈویزنل کمیٹیوں اور ضلعی کمیٹیوں کا کام کاج اس طرح چلایا جائے گا اور میٹنگس اس طرح بلائی جائیں گی جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

۱۱۔ (۱)کوئی بھی سات یا زائد افراد کسی مخصوص کھیل یا اسپورٹ کے لیئے ایسوسی ایشن بنانے کے لیئے ان کے نام ایسوسی ایشن کے یادداشت نامہ میں دیں گے اور اسی کی نقل ایسی فی کے ساتھ جو بورڈ کی طرف سے طے کی جائے، سیکریٹری کو بھیجیں گے۔

(۲)ایسوسی ایشن کے یادداشت نامہ کے ساتھ بائی لاز کا نقل ہوگا، جس میں شامل ہوں گے:

اکاؤنٹس اور آڈٹ
Accounts and audit

(a) ایسوسی ایشن کا نام؛

(b) ایسوسی ایشن کے مقاصد؛

(c) ایسوسی ایشن کے عہدے رکھنے والوں کے نام، پتہ اور کاروبار؛

(d) وسائل جن سے ایسوسی ایشن چل رہی ہے۔

(۳) سیکریٹری ایسوسی ایشن کے یادداشت نامہ اور ایسوسی ایشن کے بائی لاز کی نقل جو تصدیق شدہ اور بورڈ کی طرف سے مہربند ہوگی ایک رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔

(۴)بائی لاز میں ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی کی

---

[1] ۱۹۸۲ کے سندھ ایکٹ نمبر I کے تحت تبدیل کردہ لفظ "رجسٹر" (30-01-1982)

حکومت کے اختیارات
Powers of Government
سیکریٹری اور خزانچی کے اختیارات
Powers of Secretary and Treasurer
قواعد
Rules
ضوابط
Regulations

طرف سے کوئی بھی ترمیم قابل قبول نہیں ہوگی جب تک وہ سیکریٹری سے منظور نہ کرائی جائے، اس مقصد کے لیئے ترمیم کی ایک نقل سیکریٹری کو بھیجی جائے گی۔

(۵) اگر سیکریٹری مطمئن ہے کہ ترمیم اس آرڈیننس کے کچھ گنجائشوں یا قواعد اور ضوابط یا ایسوسی ایشن کے یادداشت نامہ کے تکرار میں نہیں ہے تو وہ ترمیم کو منظور کر سکتا ہے اور تصدیق شدہ نقل ایسوسی ایشن کو بھیج سکتا ہے۔

۱۲۔ (۱) جب تک کچھ بھی ایسوسی ایشن کے یادداشت نامہ یا بائی لاز کے متضاد نہ ہو، اگر ایسی جانچ پڑتال کے بعد جیسے ضروری ہو، بورڈ اس خیال کا ہے کہ ایسی ایسوسی ایشن کی مینیجنگ باڈی:

(a) اپنی ذمیداریاں نبھانے کے لائق نہیں یا مسلسل ذمیداریاں نبھانے میں ناکام ہوتی ہے؛

(b) اپنے معاملات سنبھالنے کے لائق نہیں یا مالی مسائل کا سامنا ہے؛ یا

(c) اس کے انتظامی اور مالی معاملات میں بدعنوانیوں کا سامنا ہے؛

(d) بورڈ یا ایگزیکٹو کمیٹی کی طرف سے جاری کردہ کسی ہدایت پر عمل کرنے میں مسلسل ناکام ہوتی ہے؛

(e) عام طور پر عوامی مفاد یا ایسوسی ایشن کے مفاد کے خلاف قدم اٹھاتی ہے۔

بورڈ مینیجنگ باڈی کو ختم کرنے کا حکم جاری کر سکتا ہے، جو عرصہ ایک سال سے زائد نہ ہوگا، جیسا ایسے حکم میں بیان کیا گیا ہو۔

عدالتی کارروائی پر پابندی
Jurisdiction of courts barred
ضمانت

(۲) مینیجنگ باڈی کو صفائی پیش کرنے کا موقعہ دینے کے علاوہ کوئی بھی قدم اس دفعہ کے تحت نہیں اٹھایا جائے گا۔

(۳)جہاں ایسوسی ایشن کی مینیجنگ باڈی ختم کی گئی ہے، ایسوسی ایشن کی مینیجمنٹ نئی مینیجنگ

Indemnity

باڈی بننے تک بائی لاز کے تحت، ایسی باڈی یا ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے کام جاری رکھے گی جو بورڈ کی طرف سے مقرر کیا جائے۔

(۴)جہاں ایسوسی ایشن کا کوئی میمبر فنڈس میں بدعنوانی یا معاملات کی بدانتظامی میں ملوث دیکھا جائے، بورڈ ایسے میمبر پر وقتی طور پر نافذ کسی قانون کے تحت قدم اٹھانے کے علاوہ، ایسی ایسوسی ایشن میں سے ایسے میمبر ہو ہٹا سکتا ہے اور اس کو میمبر ہونے سے ایسے عرصہ تک نااہل کر سکتا ہے، جو وہ طے کرے۔

## باب -IV

## فنڈ، اکاؤنٹس اور آڈٹ

۱۳۔ (۱) ایک فنڈ ہوگا، جس کو سندھ اسپورٹس بورڈ فنڈ کہا جائے گا۔

(۲)فنڈ مشتمل ہوگا:

(a) حکومت کی طرف سے دی گئی گرانٹس؛

(b) کسی شخص، ادارے یا تنظیم کی طرف سے دی گئی امداد؛

(c) بورڈ کی کسی جائیداد میں سے حاصل ہونے والی رقم یا فنڈ کی رقموں کی سرمائے کاری سے حاصل ہونے والی رقم؛

(d) بورڈ کی طرف سے جمع کردہ یا حاصل کردہ قرض؛ اور

(e) بورڈ کی طرف سے حاصل ہونے کے لیئے دوسری ساری رقمیں۔

(۳)فنڈ میں رقمیں ایسی طرح لگائی جائیں گی اور ایسے بینک میں رکھی جائیں گی جیسے بورڈ منظوری دے۔

(۴)فنڈ کھیلوں، اسپورٹس اور طبی تعلیم کی ہمت افزائی اور ترقی کے لیئے استعمال کیئے جائیں گے اور دوسرے منسلکہ مقاصد کے لیئے جو اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے سے منسلک ہوں۔

(۵)بورڈ ایک حد مقرر کرے گا، جس تک سیکریٹری

کو فنڈ میں سے پیسے نکالنے کا اختیار ہوگا، وہ اپنی تحویل میں رکھ سکے گا اور فنڈ خرچ کر سکے گا۔

۱۴۔ (۱)فنڈ کے اکاؤنٹس خزانچی کی طرف سے اس طرح سنبھالے جائیں گے جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲)فنڈ کے اکاؤنٹس ہر مالی سال میں ایک مرتبہ اکاؤنٹنٹ جنرل سندھ، یا اس کے نامزد کردہ شخص کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔

(۳)آڈٹ رپورٹ بورڈ کو بھیجی جائے گی اور بورڈ کی رائے سے حکومت کو بھیجی جائے گی، اور بورڈ حکومت کی طرف سے کسی آڈٹ اعتراض کی درستگی کی ہدایات پر عمل کرے گا۔

## باب -V

## جنرل پروویزنس

۱۵۔ حکومت بورڈ کو ایسی ہدایات دے سکتی ہے یا ان سے کوئی دستاویز، ریٹرن، اسٹیٹمنٹ یا کوئی دوسری معلومات جو کسی معاملے سے منسلک ہو جو بورڈ کے ماتحت ہو طلب کر سکتی ہے، اور بورڈ ایسی ہدایت یا درخواست پر عمل کرے گا۔

۱٦۔ سیکریٹری اور خزانچی ایسے اختیار استعمال کریں گے اور ایسے کام سرانجام دیں گے جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

۱۷۔ حکومت اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قوائد بنا سکتی ہے۔

۱۸۔ (۱) بورڈ، حکومت کی منظوری سے بورڈ کے معاملات سنبھالنے اور چلانے اور اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ایسے ضوابط بنا سکتا ہے، جو اس ؤرڈیننس اور قواعد کے متضاد نہ ہوں۔

(۲)خاص طور پر اگر پچھلے اختیارات کے تضاد میں نہیں تو پھر ضوابط ان باتوں کے لیئے فراہم کیئے جائیں گے:

(a) بورڈ کی میٹنگ کی آزادی اور ایسی میٹنگس کے عمل کا طریقیکار؛

(b) نوٹیس جس پر ایک میٹنگ بلائی جائے گی؛

(c) وقت اور جگہ جہاں پر بورڈ کی میٹنگ بلائی جائے گی؛

(d) طریقیکار جس کے تحت منٹ چلائے اور تصدیق کیئے جائیں گے؛

(e) بھرتی، آفیس کا عرصہ، بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ خزانچی اور دوسرے عملداروں اور ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط؛

(f) طریقیکار جس میں اور وقت جس پر بجٹ حکومت کی طرف منظوری کے لیئے بھیجی جائے گی؛

(g) یا کوئی دوسرا معاملہ جو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق ہو اور ان میں بیان کیا جائے۔

۱۹۔ کسی بھی عدالت کو کوئی کارروائی زیر غور لانے کا اختیار نہیں ہوگا یا اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے کاموں یا کسی کام کے ارادے پر کارروائی کا اختیار نہیں ہوگا۔

۲۰۔ اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے کسی کا یا کچھ کرنے کے ارادے پر کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی حکومت، بورڈ یا اس کی کسی کمیٹی یا عملداروں یا ملازمین کی خلاف نہیں کی جائے گی۔

**نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**